تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 07 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک مختصر مدتی تربیتی پروگرام

'سرٹیفکٹ ان سسٹے میٹک ریویو اینڈ میٹا انالیسس ان ڈینٹل رسرچ' منعقد کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈینٹسٹری فیکلٹی نے کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل رسرچ (سی ایس آئی آر) کے جزوی مالی اشتراک سے چار تا چھے مارچ دو ہزار چوبیس کو ایک مختصر مدتی تربیتی پروگرام ''سرٹیفکٹ ان سسٹے میٹک ریویو اینڈ میٹا انالیسس ان ڈینٹل رسرچ' منعقد کیا۔ پروفیسر اقبال حسین کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چار مارچ دو ہزار چوبیس کو بطور مہمان خصوصی پروگرام کا افتتاح کیا۔اس موقع پر پروفیسر ہر پریت گریوال صدر ڈینٹل سائنس، یوسی ایم ایس دہلی مہمان اعزازی تھیں۔ پروفیسر کیا سرکار، ڈین فیکلٹی آف ڈینٹسٹری اور ان کی ٹیم پروفیسر پرینکا کپور، پروفیسر امن چودھری، پروفیسر دیپیکا بی پوپلی اور پروفیسر ہرنیت کور کی اہل قیادت کے زیر پرستی یہ پروگرام منعقد ہوا۔اے آئی آئی ایم ایس دہلی،اور جودھپور، پی جی آئی ڈی ایس روہتک، اور آر جی یو ایچ ایس، کرناٹکا جیسے ملک کے اہم اداروں سے پچیس سے زیادہ مندوبین کی شرکت سے ہی کورس کی کامیابی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔انھیں اے آئی آئی ایم ایس اینڈ آئی سی ایم آر، دہلی، پی جی آئی چنڈی گڑھ، اے ایم یو، مانو رچنا اور مہاتما گاندھی ، جے پور کے ساتھ ساتھ الٹریک یونیورسٹی نیدر لینڈ اور کمبوڈیا کی پوتھ سسترا یونیورسٹی کے ممتاز مقررین نے ان شرکا کو اہم اور بصیرت افروز باتیں بتائیں۔

فیکلٹی کی ڈین پروفیسر کیا سرکار کے خیر مقدمی کلمات سے افتتاحی جلسہ شروع ہوا۔انھوں نے ہندوستان اور بیرون ہندوستان سے تشریف لائے مندوبین اور ملک کے ممتاز اداروں کے شرکا کا استقبال کیا۔انھوں نے تربیتی پروگرام کے وژن کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ اہم تنقیدی صلاحیت کو مضبوطی واستحکام دینے کے ساتھ ترقی یافتہ بھارت مہم کی توسیع بھی ہے اور قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے دائرے میں بھی ہے۔انھوں نے شواہد پر مبنی دندانوں سے متعلق رسرچ کی اہمیت اور طبی عمل کے ساتھ ساتھ علمی میدان میں اس سرٹیفکٹ کورس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

تین روزہ تربیتی پروگرام میں زیر بحث آنے والے موضوعات کا احاطہ کرتے ہوئے انھوں نے ایم قیوسی ٹی ٹول اور سسٹے میٹک ریویو کے کاپی رائٹس سمیت اس میدان میں فیکلٹی کی اختراعات کو بھی بتایا۔

مہمان اعزازی پروفیسر ہرپریت گریوال نے اپنی تقریر میں اس تصور کو پیش کرنے اور قومی سطح کی شواہد پر مبنی تحقیق کی جداگانہ نوعیت کے الگ پروگرام کو انجام دینے کے لیے منتظمہ ٹیم کی تعریف کی اور کہا کہ ڈینٹسٹری کے میدان میں یہ موضوع ہنوز اپنی ابتدائی مراحل میں ہے۔انھوں نے اس میدان میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور کہا کہ جملہ تدریسی اداروں میں اسے شروع کیا جانا چاہیے۔

پروفیسر اقبال حسین ،کارگزار شیخ الجامعہ ،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تربیتی پروگرام کے تیئں جو پہلی مرتبہ قومی سطح پر منعقد ہورہا ہے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انھوں نے بشمول کسی خاص ماحول کے لیے بہترین طبی علاج کے شواہد کے معیار اور اصلی دنیا میں اس کے اطلاق سے متعلق چیلنجز کے متعلق بات کی۔انھوں نے ٹیم کو مستقبلیت کے وژن کے لیے مبارک باد دی جس نے اس میدان کے ممتاز ماہرین کے خطبات اور ورکشاپ منظّم کیا ہے۔

مندوبین نے اس موقع پر بہترین مرتبہ سوینیر کتاب کا بھی اجرا کیا۔پروگرام میں ملک اور بیرون ملک سے ڈینٹل کے میدان کے ماہرین اور شرکا کی شمولیت اس بات کے اظہار کے لیے کافی ہے کہ یہ پروگرام کافی شان دار تھا۔

افتتاحی اجلاس کا اختتام پروفیسر پرینکا کپور کے اظہار تشکر سے ہوا۔

ڈینٹل کے پروگرام کے پہلے دن پروفیسر پرینکا کپور نے سسٹے میٹک ریویو اور میٹا انالسس پر تعارفی تقریر کی جس میں ان جائزوں کو سرانجام دینے کے لیے خاکہ پیش کیا گیا تھا۔اس کے بعد پروفیسر پرگتی کورانی کا خطبہ مطالعہ ڈیزائن کی شناخت کے عنوان سے ہوا جس میں انھوں نے ڈینٹسٹری سے مثالیں لے کر بنیادی تحقیق کے لیے درست تحقیق ڈیزائن کرنے کے متعلق بتایا گیا۔ڈاکٹر ابھشیک مہتا کے پی آئی سی او پر مبنی میٹا فارمیٹ سے ریسرچ سوال کی تیاری کی تکمیل ہوئی۔ڈاکٹر دیپیکا مشرا نے سرچ اسٹریجی تشکیل کے لیے اور پب میڈ میں اس کے اطلاق کو انھوں نے ورکشاپ میں بتایا۔اس کے بعد رائن سافٹ ویئر کا ورکشاپ ہوا جس میں ڈاکٹر راجیو بالا چندرن نے معلومات کی اسکرینگ ،ڈبلیکٹ ریمونگ، اور حوالہ کی منتقلی اور اس کے استعمال کی وضاحت کی گئی۔پروفیسر دیپیکا بی پوپلی اور پروفیسر ہرپریت کور نے پروسپرو رجسٹریشن پر خطبہ دیا جس نے شرکا کو ریویو سے پہلے اپنے ریویو کو رجسٹر کرانے کی تحریک ملی۔پروفیسر امن چودھری نے اخیر میں پرزما پر خطبہ دیا جس میں ڈاٹا اسکرینگ کی وضاحت کی گئی تھی۔

دوسرے دن کے تھیم میں سسٹے میٹک ریویوز تو میٹا انالیسس شامل تھا۔پروفیسر پرینکا کپور نے اس کا اجمالی خاکہ پیش کیا جس کے بعد رسک آف بائس ٹول آئڈینٹی فیکشن آف فاریسٹ کے موضوع پر ڈاکٹر پریانکا کپور نے مزید اظہار خیال کیا۔اس کے ساتھ ہی انھوں نے اس کے قیاسی اور غیر مطالعات میں اس کے اطلاق کی بابت ڈاکٹر نتیش تیواری نے تفصیل سے گفتگو کی۔اس کے بعد ڈاکٹر ارپت گپتا نے سسٹے میٹک ریویوز میں اعداد و شمار کے ٹولز کی وضاحت کی۔اس کے بعد ڈاکٹر آنند ماریہ نے ڈاٹا کے

کیفیتی وکمیتی سنتھیز کے متعلق بتایا۔دوسرادن پروفیسر ہرن پریت کور کے خطبے پرختم ہوا جس کے بعد پروفیسر پرینکا کپوراور پروفیسر ہرن پریت کورنے سافٹ ویئرکا ڈیموپیش کیا۔

تیسرے دن میں سسٹے میٹک ریویو سے متعلق ایڈوانسڈ ورکشاپ ہوا۔ڈاکٹر عارف محمد نے سسٹے میٹک ریویو کی کوالیٹی کی گریڈنگ کا کام کیا۔اس کے بعد پروفیسرالپا گپتا نے ورکشاپ فارمیٹ میں شواہد کی گریڈنگ پیش کیا۔اس کے بعد پروفیسرسستما ملہوترا نے کوچرین اور نارمل سسٹے میٹک ریویوز کے درمیان فرق بیان کیا۔اس کے بعد دوآن لائن سیشن ہوئے ایک پروفیسر پرتھاپ تھاریا کا نیٹ ورک میٹا انالسس اور دوسرا ڈاکٹر رینس وان دے اسکول کا جوسسٹے میٹک ریویوز میں مصنوعی ذہانت کے موضوع پرتھا۔اس کے بعد پروفیسر دیپکا بی پوپلی نے آئی ایم آرا ے ڈی کے استعمال سے مسودہ کی تحریر پرلیکچر دیااور پروفیسرامن چودھری نے اسکوپس اور پب میڈ پلیٹ فارم پر پروی اوویو رلیکچر دیا۔شرکا بہت خوش تھے۔

اختتامی پروگرام میں فیکلٹی کی ڈین پروفیسر کیا سرکار نے شرکت کی۔انھوں نے کامیابی کے ساتھ کورس مختصر مدتی تربیتی پروگرام ''سرٹیفکٹ ان سسٹے میٹک ریویوا ینڈ میٹا انالیسس ان ڈینٹل ریسرچ' مکمل کرنے والوں کواسناد تقسیم کیں اور پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے منتظمہ ٹیم کوبھی مبارک باددی۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی